سوال

(137) نمازِ جمعہ میں پڑھی جانے والی سورتیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے اکثر خطبا نماز جمعہ میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ پوری نہیں پڑھتے، بعض حضرات ان سورتوں کے علاوہ اور سورتیں پڑھتے ہیں ان کا استدلال ارشاد باری تعالیٰ کا عموم ہے کہ قرآن سے جو آسان ہو پڑھ لو کیا ان کا یہ عمل مطابق سنت ہے یا مخالفت سنت؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز جمعہ کی رکعات میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ پڑھتے تھے، چنانچہ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں عیدوں اور جمعہ کی نماز میں ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ'' پڑھتے تھے۔ اگر عید اور جمعہ ایک دن میں جمع ہوتے تو پھر بھی آپ دونوں سورتیں عیدین اور جمعہ کی نمازوں میں پڑھتے۔ [صحیح مسلم، الجمعہ: ۸۷۸]

جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون پڑھنا بھی صحیح روایت سے ثابت ہے، چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ جمعہ کی نماز پڑھائی تو اس میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون کو تلاوت کیا اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کی نماز میں ان سورتوں کو پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ [صحیح مسلم، الجمعہ: ۸۷۷]

ان احادیث کے پیش نظر ہمارے خطبا حضرات کو چاہیے کہ وہ نماز جمعہ میں ان سورتوں کو مکمل پڑھنے کا التزام کریں، سوال میں ذکر کردہ جس آیت کا حوالہ دیا گیا ہے اس کے عموم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات کے تناظر میں دیکھنا چاہیے، البتہ اگر کوئی ان سورتوں کو نا مکمل پڑھتا ہے یا ان کے علاوہ دوسری سورتوں کو نماز میں پڑھتا ہے تو اس کے جواز میں کوئی شبہ نہیں، اگرچہ سنت پر عمل کرنے کے لئے ثواب سے محرومی ہوگی، تاہم ایسا کرنے کا جواز ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں ایک باب بایں الفاظ میں قائم کیا ہے:

''دو سورتوں کو ایک رکعت میں جمع کرنا یا کسی سورت کی ابتدائی یا آخری آیات پڑھنا یا موجودہ ترتیب کے خلاف پڑھنا یہ جائز ہے۔'' پھر آپ نے اس کے جواز کے لئے چند ایک روایات اور آثار بھی پیش کئے ہیں۔ [صحیح بخاری، الاذان: ۱۰۶]

البتہ سنت کے احیا کا تقاضا ہے کہ خطبا حضرات عیدین اور جمعہ کی نماز میں وہی سورتیں پڑھنے کی پابندی کریں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے تاکہ اہل حدیث کی علامت اور امتیازی حیثیت برقرار رہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:172